

## 10498- شتر مرغ کو اگر ذبح کیا جائے تو اس کا گوشت کھانا حلال ہے۔

سوال

کیا شتر مرغ کا گوشت کھانا حلال ہے؟

پسندیدہ جواب

بھی ہاں، آپ شتر مرغ کا گوشت کھا سکتے ہیں؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو احسان جلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے تمام آسمانوں اور زمین کی چیزیں لوگوں کے لیے ہی مسخر فرمائی ہیں۔

اس لیے جانداروں میں سے جن چیزوں کو کھانا حلال ہے ان کا شمار بہت مشکل ہے، چنانچہ سب کے لیے بنیادی اصول یہ ہے کہ ہر چیز کھانا انسان کے لیے حلال ہے صرف وہی چیز حرام ہے جس سے روگا گیا ہے، چنانچہ کھانے کے لیے حرام جانداروں کو درج ذیل میں شمار کیا جا سکتا ہے:

اول: سوریا خذری، یہ کتاب و سنت کی واضح نصوص اور اجماع کی روشنی میں حرام ہے۔

دوم: ہر کچلی والا درنده، مثلاً: ہر شیر، شیر، چیتا، بھیڑیا، اور کتا وغیرہ

سوم: پنجوں کو استعمال کرنے والا پرندہ، مثلاً: عقاب، باز، چیل اور شاہین وغیرہ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کچلی والے درندے اور پنجوں والے پرندے سے منع فرمایا۔ صحیح مسلم: (1934)

چہارم: گدھا۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیر کے سال متنه، اور گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔ اس حدیث کو امام بخاری: (5203) اور مسلم: (1407) نے روایت کیا ہے۔

پنجم: وہ جاندار جس کے قتل کا حکم دیا ہے، مثلاً: سانپ، پکھو، اور پچھو وغیرہ

ششم: نجاشت اور گند والے جانور، شریعت میں کسی چیز کے حلال و حرام ہونے کے لیے عمدگی اور گندگی معتبر اصول ہیں، امام شافعی رحمہ اللہ نے اسے حلال و حرام کے سلسلے میں سب سے بنیادی اور عمومی اصول قرار دیا ہے، اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے: **(وَنَحْمُومٌ عَلَيْهِمُ الْجَنَاحَاتُ)**۔ ترجمہ: اور وہ ان کے لیے خبیث چیزوں کو حرام قرار دیتا ہے۔ [الأعراف: 157] اسی طرح اللہ تعالیٰ کا یہ بھی فرمان ہے کہ: **(إِنَّا لَنَحْنُ نَاذِّا أَحَلَّ لَنَّمُ قُنْ أَعْلَمُ لَنَّمُ الطَّيْبَاتُ)**۔ ترجمہ: وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال کیا گیا ہے؟ کہہ دے: تمہارے لیے پاکیزہ چیزوں حلال قرار دی گئی ہیں۔ [المائدۃ: 4]

اس بنا پر: شتر مرغ کے حلال ہونے کے حوالے سے تھوڑا سا بھی شک نہیں ہے، فتنائے کرام نے شتر مرغ کے حلال ہونے کے حوالے سے متعدد جگہوں پر صراحت کی ہے، جن میں سے چند یہ ہیں:

الف : فہٹائے کرام نے ذئع میں بانور کے لیے آرام دہ طریقے کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ : گردن سے ایسے بانور کو ذئع کیا جائے گا جس کی گردن کم لمبی ہو، اور جس کی گردن لمبی ہو تو بُنلی کے درمیان والی بُنگلے سے ذئع کیا جائے، مثلاً : اونٹ، شتر مرغ، اور لمبی گردن والی بُنچن وغیرہ؛ کیونکہ اس طرح جان نشکنے میں آسانی ہوتی ہے۔

ب : احرام کی حالت میں شکار کرنے پر جمانہ ادا کرنے کے متعلق امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اگر احرام کی حالت میں شتر مرغ کا شکار کرے تو اس میں جمانہ اونٹ ہو گا۔ "الآم" (2/210)

ج : شتر مرغ کے اجزا حلال ہونے کا تذکرہ بھی فہٹائے کرام نے کیا ہے، چنانچہ ابن حزم رحمہ اللہ کہتے ہیں : اگر کوئی قسم اٹھائے کر وہ انڈا نہیں کھائے گا، تو اس کی قسم صرف تبھی ٹوٹے گی جب یہ مرغی کا انڈا کھائے، لہذا شتر مرغی یاد یا مگر کسی بھی پرندے کا انڈا کھانے سے قسم نہیں ٹوٹے گی، بلکہ پھر مکملی کا انڈا کھانے سے بھی قسم نہیں ٹوٹے گی؛ اس کی وجہ ہم ذکر کر رکھے ہیں۔  
یہی موقف امام ابوحنیفہ، شافعی اور ابو سلیمان رحمہم اللہ کا ہے۔

"الحلی" (327/6)

نوٹ : علامہ فیومی کہتے ہیں کہ : عربی زبان میں شتر مرغ کو نعامہ کہتے ہیں جو کہ نزاور مادہ دونوں کے لیے یکساں استعمال ہوتا ہے، اور نعامہ کی جمع عربی میں نعام آتی ہے۔ "المصباح المنیر"

(ص 615)

واللہ اعلم